© rasailojaraid.com

اداریہ

حلال اتھارٹی کا قیام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین............

اللہ رب العزت نے اپنے بندوں کے لئے پاکیزہ رزق، حلال وطیب رزق پیدا فرمایا ہےاور حلال وطیب ہی کھانے کا حکم دیا ہے۔ارشاد باری ہے **یاایھا الناس کلوا مما فی الارض حلالاً طیباً**......اے لوگو زمین میں جو حلال اور پاکیزہ رزق ہے وہ کھاؤ......

اوردوسری جگہ اہل ایمان کومخاطب کرتے ہوئے فرمایا: **یاایھا الذین آمنوا کلوا من طیبات ما رزقناکم**، اے اہل ایمان ہم نے جو پاکیزہ رزق تمہیں دیا اس میں سے کھاؤ...........ایک تیسری جگہ یہ ارشاد ہے:

یسئلونک ما ذا اُحِلّ لھم ، قلِ اُحِلّ لکمِ الطیبات......یہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ آپ فرمائیں کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں ......

ان آیات طیبات سے ضرورتِ اکلِ حلال کی وضاحت ہوجاتی ہے،شارع علیہ السلام نے ہمیں ایک دعاتعلیم فرما کر اسے ہم پر مزید واضح فرمادیا......**اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک** یعنی اے اللہ اپنے حلال کے ذریعہ مجھے حرام سے بچا، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز کردے۔

اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم حرام سے بچیں اور حلال ہی سے مستفید ہوں۔مگر مادی ترقی نے دنیا سے حلال وحرام کی تمیز کوختم کرڈالا اور مغربی معاشرے نے حلال وحرام کے درمیان موجود خط امتیاز کومٹانے پرزورصرف کیا، چنانچہ، نکاح کے ذریعہ حلال ہونے والی عورت کوبغیر نکاح کے "حلال کردیا" اورمحرمات نکاح کے تصور کوملیامیٹ کرنے کی طرح ڈالی،جس کا شکار بعض مسلم نوجوان بھی ہوئے ، ام الخبائث کو عام کیا گیا اور اس کی جانب راغب کرنے کے نئے نئے طریقے پرکشش مارکیٹنگ کے ذریعہ متعارف کروائے گئے، بغیر ذبح کے جانوروں کا استعمال عام شروع کردیا، اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایسے جانوروں کا گوشت بھی لوگوں کو کھلا دیا جو بذریعہ وحی نہ صرف امتِ اسلامیہ پر بلکہ دیگر انبیاء علیہم السلام کی امتوں پر بھی حرام تھے۔

اللہ تبارک وتعالی ان مسلمانوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے پہلے پہل مزاحمت کی اور شراب نوشی، بدکاری اور اکل حرام سے خود کو بھی بچایا اور دیگر اہل ایمان کو بھی اس سے باخبر کیا۔اور ایسی اشیاء کی نشان دہی کی جن میں حرام اجزاء کا استعمال ہو رہا تھا۔اب دنیا کا ہر ملک مجبور ہے کہ وہ حلال اشیاء تیار کرے، حلال ہی در آمد کرے، اور حلال ہی بر آمد کرے، اور یہ ثابت کرنے کے لئے کہ اس کی مصنوعات حلال ہیں ان پر حلال کی مہر لگائے اور مہر لگانے کا لائسنس کسی حلال اتھارٹی سے حاصل کرے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے تمام چھوٹے بڑے ممالک اب حلال فوڈ کی طرف جانے پر مجبور ہیں۔

دنیا بھر میں تجارت ایک عرصہ سے بلا امتیازِ حلال وحرام چل رہی تھی مگر اب ہر ملک کا تاجر مجبور ہے کہ وہ اپنے ملک میں بسنے والے مسلمانوں کے لئے حلال اشیاء کی تجارت کرے اور حلال ہی کی در آمد و بر آمد کرے۔ایک محتاط سروے کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں حلال اشیاء کی تجارت کا تخمینہ تین کھرب ڈالر سالانہ ہے۔اور لطف کی بات یہ ہے کہ حلال کی برکات کو دیکھتے ہوئے غیر مسلم بھی اب اسٹورز پر حلال کا مطالبہ کرتے نظر آتے ہیں۔

عمومی طور پر لوگ حلال سے حلال جانوروں کا گوشت یا حلال گوشت مراد لیتے ہیں جبکہ حلال اشیاء کا دائرہ بہت وسیع ہے، حلال کاروبار بذریعہ بینکاری، حلال صنعت وتجارت، حلال ڈیری اشیاء، حلال دوائیں، حلال ملبوسات، حلال اشیائے صرف، حلال سامانِ آرائش (کاسمیٹکس) اور حلال کیمیکلز کے علاوہ حلال زرعی اجناس، حلال جانوروں کی کھال کے جوتے، پینٹوں کی حلال بیلٹس، جیب کے حلال پرس، پہننے کی گرم اونی شرٹس اور جیکٹس، حلال فرنیچر، حلال اسٹیشنری، حلال دھاگے سے بنے ہوئے کپڑے، حلال رنگوں سے رنگی ہوئی اشیاء، حلال ٹورزم، علی ہذا القیاس اب ہر شئی میں حلال وحرام کی تمیز عالمی تجارت کا حصہ بن چکی ہے۔اور مسلمان جہاں کہیں بھی ہیں وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اشیاء کے پیکٹس پر اس کے اجزاء ترکیبی (Ingredients) تحریر کئے جائیں اور حلال کی تصدیق کرنے والی مہر ہو......حلال وحرام کی بڑھتی ہوئی تمیز نے ٹورزم انڈسٹری کو بھی متوجہ کیا ہے کہ وہ شرعی تقاضوں کے مطابق ٹورزم کی سہولتیں مہیا کر کے جائز نفع کما سکتے ہیں ایک اخبار لکھتا ہے

☆الا بذکر اللہ تطمئن القلوب وتحط الذنوب وبرضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

......:

Halal tourism has recently gained popularity, and is now fast becoming a new phenomenon in the general tourism industry. It refers to tourism products that provide hospitality services in accordance with Islamicbeliefs and practices. This involves serving halal food,having separate swimming pools, spa and leisure activities for men and women, alcohol free dining areas,prayer facilities, and even women-only beach areas with Islamic swimming etiquette.

ادوات وادویات تجمیل کے استعمال کی شرعی حیثیت پر گفتگو سے قطع نظر، اس وقت حلال مصنوعاتِ تجمیل (کاسمیٹکس) کی طرف بھی کاسمیٹکس انڈسٹری متوجہ ہورہی ہے اور ایسی مصنوعاتِ زیبائش کی تیاری شروع کی جاچکی ہے جو شرعاً حلال ہوں اور جن کا جسم پر ملنا جائز ہو اور نقصان دہ بھی نہ ہو، ایک مغربی اخبار میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں کہا گیا ہے کہ:

Halal cosmetics have developed far beyond a novelty. Capitalising on the burgeoning halal cosmetic market, a number of cosmetic companies are beginning to develop this niche market by producing halal-certified114466 product lines that contain no animal ingredients, andnot tested on animals to meet the growing demand ofconsumers who simply want more assurance that the cosmetics they are using are healthy and sustainably sourced. A challenge to further develop this niche halal sector is on how to best integrate halal cosmetics into the framework of the global beauty industry. Activecollaboration with key parallel interest groups such as organic, vegan, ethical and environmental rights maybe key to further strengthen the value of halal cosmetic products in the global market.

ادویات کی دنیا میں بھی ایک انقلاب آفریں تبدیلی دیکھنے میں آرہی ہے اور وہ یہ کہ مسلم کمیونٹی ان دواؤں کا استعمال ترک کررہی ہے جن میں الکوحل شامل ہو، یا ایسے مشکوک ومشتبہ اجزاء شامل ہوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جن کا استعمال شرعاً حرام ہے۔ اندازاً پانچ سو پچپن بلین ڈالر کی حلال ادویہ کی طلب مارکیٹ میں موجود ہے، ایک یوروپی اخبار لکھتا ہے:

Pharmaceutical and health products are also large growth areas in the global halal industry. Demand for halal pharmaceutical, generic medial, wellness and healthcare products are estimated to be about USD555 billion in Muslim-majority countries.

ایک سروے کے مطابق حلال انڈسٹری کا سائز اسلامک فائنانشل سروسز (اسلامی بینکاری وغیرہ) کے مقابلہ میں دگنا ہے، اور مسلم نوجوان فکرمند ہیں کہ جو کچھ انہیں کھانے پینے اور پہننے کو مل رہا ہے حلال بھی ہے یا نہیں۔

The value of the halal industry is almost double theIslamic financial services industry. But until veryrecently, the two industries have surprisingly developedindependently of each other. This implies that ordinary. Muslims are more concerned with what they eat or wear than the "halalness" of the financial products they use.

الحمدللہ یوں دنیا میں مسلم نوجوانوں نے حلال کا لوہا منوالیا ہے، اور دنیا بھر کی انڈسٹری کو مجبور کردیا ہے کہ وہ حلال مصنوعات تیار کریں۔ دنیا کے ساتھ چلتے ہوئے ترقی کی منازل طے کرنے، اور حلال مارکیٹ میں اپنی جگہ بنانے کی پاکستانی بزنس مین کی خواہش نے حکومت کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ ایک حلال اتھارٹی قائم کرے تاکہ تاجر برادری حلال اشیاء کی درآمد و برآمد میں شامل ہوکر حلال تجارت کو فروغ دے سکے۔سو چند ماہ قبل ہی پاکستان حلال اتھارتی کا بل پاس ہوا اور

مجلّہ فقہ اسلامی کی سترھویں (۱۷) جلد تیار ہے۔
خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں......
قیمت صرف ۶۰۰ روپے (علاوہ ڈاکخرچ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اتھارٹی وجود میں آئی جس کی گورننگ باڈی کا پہلا اجلاس ماہ رمضان المبارک سے قبل اسلام آباد میں وزارت سائنس میں ہو چکا۔ راقم نے بحیثیت ممبر بورڈ آف گورنرز اس میں شرکت کی ......امید کی جاتی ہے کہ بہت جلد یہ اتھارٹی فعال ہوکر پورے ملک کی مصنوعات بالخصوص غذائی مصنوعات پر نظر رکھے گی تا کہ عوام کو حلال اشیاء ہی دستیاب ہوں اور کہیں سے کوئی حرام ان میں شامل نہ ہونے پائے۔ اسی طرح بیرونِ ملک ایکسپورٹ کی جانے والی یا امپورٹ کی جانے والی اشیاء پر بھی نظر رکھی جائے گی کہ وہ حلال ہوں۔ پاکستانی انڈسٹری کو پابند بنایا جائے گا کہ وہ اشیاء کی درآمد و برامد میں حلال سرٹیفیکشن حاصل کریں، اتھارٹی کے مقرر کردہ نگراں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ صنعتی وتجارتی ادارے ان قواعد کی پابندی کریں جو حلال اتھارٹی وقتاً فوقتاً جاری کرے گی۔

اب تک پاکستانی تاجروں کا عالمی حلال بزنس میں حصہ بہت ہی کم ہے جبکہ پاکستان ایسا ملک ہے کہ جہاں قدرتی طور پر حلال فوڈ اور حلال اشیاء وافر مقدار میں دستیاب ہیں، اورانہیں بین الاقوامی منڈیوں میں پہنچایا جاسکتا ہے۔ جس سے ملک کے زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا اور حلال تجارتی منافع بھی بڑھے گا۔ اس اتھارٹی کے قیام کے بعد، جس کی ضرورت تاجر برادری بہت عرصے سے محسوس کررہی تھی، امید ہے کہ پاکستان بھی عالمی حلال بزنس انڈسٹری میں زیادہ فعال اور موثر کردار ادا کرسکے گا۔

نئی کتاب

اصلاحِ امت

مرتبین۔ علامہ پیر سید کرامت علی حسین شاہ صاحب (علی پور سیداں نارووال)

حضرت خواجہ محمد معظم الحق معظمی صاحب (معظم آباد سرگودھا)

اپنے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور فکر انگیز کتاب

ملنے کا پتہ : خانقاہ معظمیہ سرگودھا............خانقاہ عالیہ علی پور سیداں نارووال

☆الا بذکر اللہ تطمئن القلوب وبہ تحط الذنوب وبہ یرضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب.☆

© rasailojaraid.com